الجامعة البنورية العالمية — دار الافتاء والقضاء

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

email: darulifta@gmail.com | web: www.onlinefatawa.com | ph: +92 21 32570077 | fax: +92 21 32564586

سیریل نمبر 29321 — نام نوید سعید — مطلوب عمومی

تاریخ 9/26/2016 — پتہ پشاور

رابطہ نمبر — موضوع طہارت

ای میل — کاتب [illegible]

السلام علیکم! آجکل بازار میں عورتوں كي سہولت کے لئے بنے بنائے سینیٹري پیڈز دستیاب ہیں لیکن کچھ لوگوں کے بقول اسلام اس كي اجازت نہیں دیتا حالانکہ یہ پرانے کپڑوں كي نسبت صاف اور جراثیم سے پاک ہوتے ہیں جو کہ ایک دفعہ استعمال کے بعد پھینک دیے جاتے ہیں لہذاس شرعي نقطہ نظر سے اس پر روشني ڈالیں؟ عورتوں کے ایام حیض کے دوران سینیٹري پیڈز کا استعمال شرعي لحاظ سے کس طرح ہیں؟ کیا اسلام میں اسکے استعمال كي کوئي ممانعت ہیں؟ اگر کوئي ممانعت نہیں: تو اسکا کوڑے دان میں پھینکنا جائز ہیں یا نہیں؟ بعض لوگوں کے مطابق اسکا دفن کرنا ضروري ہیں لیکن شہر میں دفن کرنا تقریبا نا ممکن ہیں؟ شکریہ

الجواب حامداً ومصلیاً

سوال میں مذکور سینیٹری پیڈز اگر طبی لحاظ سے مضر نہ ہوں، تو عورتوں کیلئے مخصوص ایام میں ان کا استعمال شرعاً جائز اور درست ہے۔

تاہم بہتر یہ ہے کہ استعمال کے بعد ان پیڈز کو کہیں دفن کر دیں، ورنہ تھیلی میں ڈال کر کوڑے دان میں پھینکنا بھی درست ہے۔

فی مشکاۃ المصابیح: عن حمنة بنت جحش قالت کنت استحاض حیضة کثیرة شدیدة (الی قوله) قال انعت لك الکرسف قالت هو اکثر من ذالك قال فتلجمی قالت هو اکثر من ذالك قال فاتخذی ثوباً (١/٥٨)۔

وفی الهندیة: یدفن اربعة الظفر والشعر، وخرقة الحیض والدم (٥/٣٥٨)۔ واللہ اعلم

حسین احمد خان عفی عنہ

دارالافتاء جامعہ بنوریہ سائٹ کراچی

۱۷/۱/۱۴۳۸ھ

الجواب صحیح

بندہ نادر جان معاذ [illegible]

دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

۱۷/۱/۱۴۳۸ھ

دار الافتاء ۲۹۳۳۱ ۱۴۳۸/۱/۱۸

نائب رئیس

20-10-16